200686- قبض کے علاج کیلیے مقعد میں انگلی داخل کرنے سے روزے پر کچھ اثر پڑے گا؟

سوال

سوال : مجھے قبض کی شکایت ہے، توکیا قضائے حاجت کے دوران فضلہ باہر نکالنے کیلیے اپنی انگلی مقعد میں داخل کرنے کی اجازت ہے؟ اور کیا یہ کام میں فرض یا نفل روزے کی حالت میں بھی کر سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

روزے دار کیلیے مقعد میں انگلی داخل
کرنے سے روزہ ٹوٹے گا یا نہیں اس بارے میں مختلف آراء ہیں، چنانچہ کچھ اہل علم یہ
کہتے ہیں کہ : اگر روزہ دار مقعد میں انگلی داخل کرلے تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

جیسے کہ شیخ زکریا انصاری رحمہ اللہ
کہتے ہیں کہ :

"اگر اپنی مقعد میں انگلی داخل کرلی
تو روزہ ٹوٹ جائے گا، اسی طرح اگر یہی کام روزہ دار کی اجازت سے کوئی اور کرے تب
بھی روزہ ٹوٹ جائے گا، چنانچہ استنجاء کرتے ہوئے اگر انگلی کے پوروں سے بچنا چاہیے
، کیونکہ اگر تھوڑی سی انگلی بھی داخل ہوگئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا" انتہی

"اسنى المطالب" (1/416)

دوسرا قول :

یہ ہے کہ مقعد سے کسی بھی چیز کے
داخل ہونے پر روزہ نہیں ٹوٹے گا؛ کیونکہ اسے کھانا پینا نہیں کہا جاسکتا، اس موقف
کو اپنانے والوں میں سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ہیں۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ "
الشرح الممتع " (6/369) میں کہتے ہیں :

"اس مسئلے میں مطلق طور پر راجح قول
شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا ہی ہے، دیگر معاصرین کے اقوال کی طرف توجہ بھی

نہیں دینی چاہیئے۔

موجودہ دور میں سخت بخار کی صورت میں
دیئے جانے والا حقنہ مشہور ہے، جو کہ مقعد کے راستے داخل کیا جاتا ہے، اسی طرح مقعد
کے راستے سے مریض کا درجہ حرارت معلوم کرنے کیلیئے جو[آلہ] داخل کیا جاتا، ان تمام
سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

ہمارے پاس طلاب علم کیلیئے ایک اہم
اصول ہے، وہ یہ ہے کہ اگر ہمیں کسی چیز کے بارے میں شک ہو کہ اس چیز سے روزہ ٹوٹے
گا یا نہیں؟ تو اصول یہی ہے کہ روزہ نہیں ٹوٹے گا[یہاں تک کے کوئی دلیل ٹوٹنے کی مل
جائے۔ مترجم]" انتہی

مزید وضاحت کیلیئے سوال نمبر: (22959)
اور (37749) کا بھی مطالعہ کریں۔

چنانچہ اس موقف کے مطابق: راجح بات
یہی ہے کہ جس شخص نے اپنی مقعد میں انگلی داخل کی تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا؛
کیونکہ اس عمل سے روزہ ٹوٹنے کی دلیل نہیں ہے۔

لیکن یہاں متنبہ رہنا ضروری ہے کہ
شرمگاہ کو اس قسم کے ہتھکنڈوں سے محفوظ رکھنا چاہیئے، اور آپ اپنی بیماری کیلیئے
ادویات، علاج، اور مُلین اشیاء استعمال کر کے آپ اس قسم کے ناپسندیدہ عمل سے بچ سکتے
ہیں، اور ہمیں نہیں لگتا کہ طبی ماہرین ایسے کام کرنے کا کہتے ہوں، یا اس کام کیلیئے
راہنمائی کرتے ہوں، اس لئے آپ اسپیشلسٹ ڈاکٹرز کو اپنا معائنہ کروائیں، امید ہے وہ
آپکو مفید مشوروں سے نوازیں گے۔

مزید وضاح ت کیلیئے سوال نمبر: (20671)
کا بھی مطالعہ کریں

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ
آپکو شفا، اور کامل عافیت سے نوازے، بیشک وہی سخاوت و کرم کرنے والا ہے۔

واللہ اعلم.